

ڈیزائن کے لحاظ سے وقار: اختراع سے ہندوستان کے عوامی بیت الخلاء کی صورت بدلی

گزشتہ برسوں کے دوران، ہندوستان کے شہروں نے عوامی صفائی ستھرائی کی سہولیات تک رسائی کو بڑھانے میں نمایاں پیش رفت کی ہے۔ دستیابی اور صفائی کو بہتر بنانے سے لے کر حفاظت اور رسائی کو بڑھانے تک، شہر عوامی بیت الخلاء کو زیادہ جامع اور صارف دوست بنانے کے لیے جدید طریقے اختیار کر رہے ہیں۔

ان کوششوں کی بنیاد پر، 2 اکتوبر 2014 کو شروع کیے گئے سوچ بھارت مشن (ایس بی ایم) نے پورے ہندوستان میں صفائی ستھرائی کی اختراعات کو آگے بڑھایا ہے۔ شہروں نے بیت الخلاء بنائے، بیداری پیدا کی اور کھلے میں رفع حاجت سے پاک (اوڈی ایف) بننے کی سمت میں کام کیا بہت سے لوگ اوڈی ایف+ اور اوڈی ایف++ کا درجہ حاصل کرتے ہوئے آگے بڑھے۔ 2022 میں، سوچ بھارت مشن-اربن (ایس بی ایم-یو) کے تحت بیت الخلاء 2.0 پہل نے ایک بار پھر معیار بلند کیا۔ اس کا مقصد کمیونٹی اور عوامی بیت الخلاء (سی ٹی/پی ٹی) کو محفوظ، صاف ستھرا اور سب کے لیے مدعو کرنا تھا۔ شہری اب سوچتھاپ پر 'ایس بی ایم ٹوائلٹ لوکیٹر' کے ذریعے قریب ترین سہولت حاصل کر سکتے ہیں۔

آج غیر متوقع جگہوں پر تبدیلی نظر آرہی ہے۔ ایک پرانی بس خواتین کا بیت الخلاء بن گئی ہے۔ پلاسٹک کا فضلہ تعمیراتی مواد میں تبدیل ہو گیا ہے۔ ایک مصروف بازار اب ایک سمارٹ لاؤنج کی میزبانی کرتا ہے۔ ایک چھوٹے سے شہر نے سینیٹری کچرے کو سنبھالنے کا ایک محفوظ طریقہ تلاش کیا ہے۔ زیارت گاہ کے قصبے سب کے لیے کھلی سہولیات پیش کرتے ہیں۔ یہ کہانیاں مل کر بنیادی رسائی سے وقار، حفاظت اور اختراع تک کے سفر کا سراغ لگاتی ہیں۔

نئے دور کے بیت الخلاء: ایک سکریپ بس خواتین کے لیے محفوظ جگہ بن گئی

ہجوم والے بس ٹرمینلز سے سفر کرنے والی خواتین اکثر صاف ستھرا اور نجی بیت الخلاء تلاش کرنے کے لیے جدوجہد کرتی ہیں۔ کرنائٹک کے بنگلور میں ایک پرانی بس نے اس ضرورت کو پورا کرنے کے لیے ایک نیا مقصد تلاش کیا۔ سٹری ٹوائٹلٹ کرنائٹک اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن (کے ایس آر ٹی سی) کے میجسٹک بس ٹرمینل پر قائم کیا گیا تھا۔ سکریپ گاڑی سے بنایا گیا، یہ خصوصی طور پر خواتین کی خدمت کرتا ہے۔

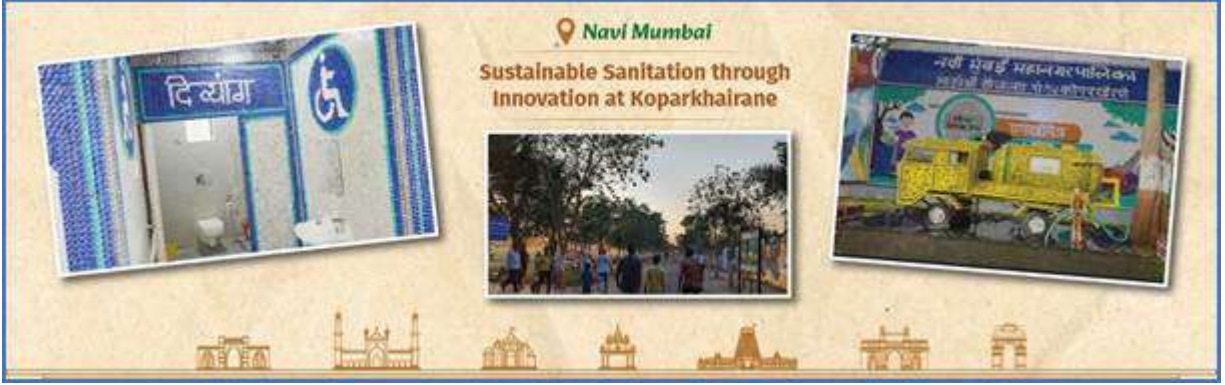


بیت الخلاء میں تین ہندوستانی طرز کے اور دو مغربی طرز کے کموڈ ہیں۔ سینئری نیپکن وینڈنگ مشین اور انسینریٹر ماہواری کی حفظان صحت میں مدد کرتے ہیں۔ ایک مخصوص جگہ ماؤں کو اپنے بچوں کو کھانا کھلانے اور ڈیپر تبدیل کرنے کی سہولت دیتی ہے۔ سینرلائٹس اس سہولت سے پیدا ہونے والی شمسی توانائی پر چلتی ہیں۔ فضلہ بس اسٹیشن کے قریب ترین سیوریج چیمبر میں گر جاتا ہے۔ چھوٹے بچوں کے ساتھ سفر کرنے والی ماؤں کے لیے بیت الخلاء خاص طور پر مددگار ثابت ہوا ہے۔

نوی ممبئی کے پائیدار بیت الخلاء: ماحولیاتی شعور والے شہری ڈیزائن کا ایک نمونہ

کیا شہر جس چیز کو پھینک دیتا ہے اس سے عوامی بیت الخلاء بنایا جاسکتا ہے؟ نوی ممبئی نے دکھایا ہے کہ یہ ہو سکتا ہے۔ نوی ممبئی میونسپل کارپوریشن (این ایم ایم سی) نے سیکٹر 14، کوپر کھائر نے میں خواہش مند بیت الخلاء تیار کیے ہیں۔ یہ جگہ

نسرگوڈیان شہری باغ کے قریب واقع ہے، جو ایک مصروف عوامی جگہ ہے۔ تقریباً 8,000 سے 9,000 زائرین روزانہ اس سہولت کا استعمال کرتے ہیں۔



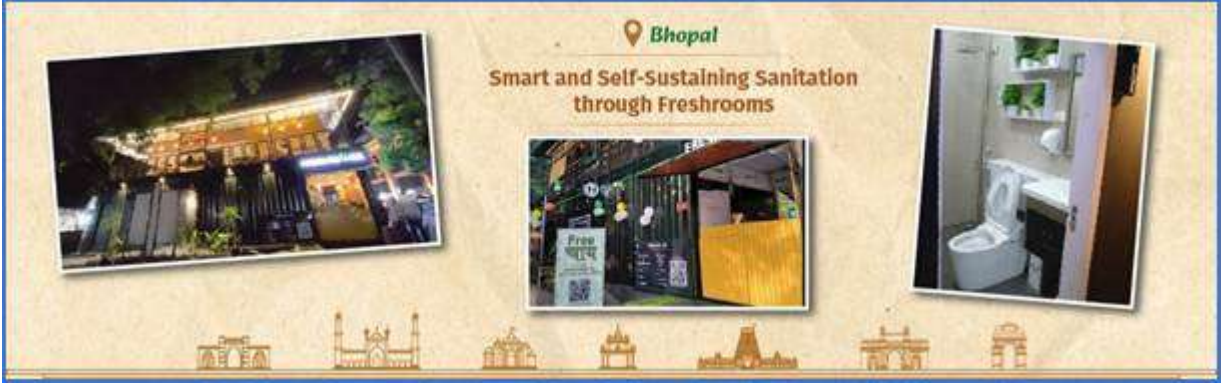
اس ڈھانچے میں 426 مربع میٹر ری سائیکل شدہ پلاسٹک شیٹنگ کا استعمال کیا گیا ہے۔ اس میں 5.3 میٹرک ٹن سنگل یوز پلاسٹک، 11,700 پلاسٹک کی بوتلیں اور 35,200 بوتلیں شامل ہیں۔ بلڈرز نے 85 دوبارہ تیار کردہ کمپیوٹر کی بورڈ اور 284 کلو گرام سکریپ میٹل کا بھی دوبارہ استعمال کیا۔ یہ پروجیکٹ کم کرنے، دوبارہ استعمال کرنے اور ری سائیکل کرنے کے اصول کو روزمرہ کے عمل میں لاتا ہے۔

حفاظت اور سکون ڈیزائن میں بنائے گئے ہیں۔ مردوں اور عورتوں کے لیے الگ الگ حصے رازداری کو یقینی بناتے ہیں۔ بچوں اور معذور افراد کے لیے یونٹ، بیبی کیئر اسٹیشن اور سینیٹری پیڈ ویڈنگ مشینیں تمام صارفین کی خدمت کرتی ہیں۔ صاف شدہ سیوریج کے پانی پر چلنے والا ایک چشمہ اپنے سبز ڈیزائن کو مکمل کرتا ہے۔ یہ کمپلیکس اب ماحولیاتی اختراع اور شہری فخر کی علامت کے طور پر کھڑا ہے۔

سوچھ اسمارٹ بیت الخلاء: تازہ کمرے بھوپال میں سکون لاتے ہیں

خریدار، دکاندار اور مسافر ہر روز بھوپال کی 10 نمبر مارکیٹ میں ہجوم کرتے ہیں۔ بھوپال میونسپل کارپوریشن نے 'فریش رومز'، سمارٹ اور لکثری عوامی سہولت مراکز قائم کیے ہیں۔ وہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ (پی پی پی) کے تحت

ڈیزائن- بلڈ- آپریٹ- ٹرانسفر (ڈی بی او ٹی) ماڈل کی پیروی کرتے ہیں۔ بازار میں اسمارٹ لاؤنج 800 سے 1,000 مربع فٹ پر محیط ہے۔ یہ روزانہ 500 سے 1,000 زائرین کی خدمت کرتا ہے۔



ٹیکنالوجی اس سہولت کے مرکز میں ہے۔ یہ سینسر پر مبنی بیت الخلاء اور ٹچ فری پیشاب خانے پیش کرتا ہے۔ زائرین گرم اور ٹھنڈے شاور، لاکر اور وائی فائی کا بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ ایک کیفے، وینڈنگ مشینیں اور بچوں کو تبدیل کرنے والے کمرے آرام میں اضافہ کرتے ہیں۔ ڈیجیٹل انفارمیشن وال صارفین کو باخبر رکھتی ہے۔ علیحدہ، قابل رسائی سہولیات مردوں، خواتین اور معذور افراد کی خدمت کرتی ہیں۔ ٹیکنالوجی، آرام اور پائیداری کو مربوط کر کے، فریش رومز یہ ظاہر کرتے ہیں کہ کس طرح اختراعی ماڈل مالی خود کفالت کو یقینی بناتے ہوئے عالمی معیار کی صفائی ستھرائی فراہم کر سکتے ہیں۔

کراڈ میں سمارٹ سینیٹری حل: محفوظ ڈسپوزل، محفوظ شہر

صاف ستھرے بیت الخلاء صفائی کی کہانی کا ایک حصہ ہیں۔ سینیٹری کچرے کو محفوظ طریقے سے ٹھکانے لگانا ایک اور بات ہے۔ استعمال شدہ نیپکن اور ڈاپر، اگر کھلے عام پھینک دیے جائیں تو صحت اور ماحول کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ بدنامی اکثر اس مسئلے کو چھپا کر رکھتی ہے۔ مہاراشٹر کے ستارہ ضلع کے ایک چھوٹے سے شہر کراڈ نے اس چیلنج کا مقابلہ کیا ہے۔ یہ سینیٹری اور بائیومیڈیکل فضلہ کی 100% علیحدگی، جمع اور پروسیسنگ کو یقینی بناتا ہے۔ اسپتالوں، کلینکوں، گھروں اور دیگر سہولیات سے روزانہ تقریباً 300 سے 350 کلو گرام سینیٹری فضلہ اکٹھا کیا جاتا ہے۔



پہلا قدم سینیٹری ویسٹ کے ارد گرد ممنوع کو توڑنا تھا۔ ورکشاپس، کمیونٹی آؤٹ ریچ اور عوامی اعلانات نے لاپرواہی سے نمٹانے کے خطرات کی وضاحت کی۔ کراڈ میونسپل کونسل (کے ایم سی) نے خواتین رہائشیوں کے ساتھ مل کر بیداری گروپ بنانے کے لیے کام کیا۔ ان گروہوں نے یہ پیغام رہائشی علاقوں میں پہنچایا۔ خواتین کے لیے محفوظ ٹھکانے لگانے کو آسان بنانے کے لیے عوامی بیت الخلاء میں علیحدہ سرخ ڈبے رکھے گئے تھے۔



Female residents being trained on sanitary waste disposal

اسکولوں کو سینیٹری پیڈ وینڈنگ مشینیں اور ڈسپوزل سسٹم نصب کرنے کی ترغیب دی گئی۔ شہر کی انفارمیشن، ایجوکیشن اینڈ کمیونیکیشن (آئی ای سی) ٹیم نے صارفین پر زور دیا کہ وہ استعمال شدہ پیڈ کو کاغذ میں لپیٹیں۔ اس کے بعد سے بہت سے اسکولوں نے آتش گیر نصب کیے ہیں۔ ان کی باقیات بائیو میڈیکل ویسٹ ٹریٹمنٹ پلانٹ میں جاتی ہیں۔

کچرا اکٹھا کرنے والی گاڑیاں سینیٹری کچرے کے لیے ایک علیحدہ ڈبے لے کر جاتی ہیں۔ عملہ اس کچرے کو ترتیب دیتا ہے تاکہ صرف مناسب مواد بھسم کرنے والے تک پہنچ سکے۔



کے ایم سی نے اس کچرے کے علاج کے لیے کراڈ ہسپتال ایسوسی ایشن کے ساتھ شراکت داری کی ہے۔ کے ایم سی نے بائیومیڈیکل ویسٹ ٹریٹمنٹ پلانٹ کی تعمیر کے لیے زمین مختص کی، جبکہ ایسوسی ایشن اسے چلاتی اور دیکھ بھال کرتی ہے۔ یہ ایک 600 کلو گرام / یومیہ کا من بائیومیڈیکل ویسٹ ٹریٹمنٹ سہولت (سی بی ڈبلیو ٹی ایف) ہے۔ یہ کونسل کے ذریعے جمع کیے گئے سینیٹری فضلے کو مفت پروسیس کرتا ہے۔ اس کا مرکزی آتش گیر 1,200 ڈگری سینیٹی گریڈ تک درجہ حرارت تک پہنچ جاتا ہے۔ نقصان دہ مادوں کو ہٹانے کے لیے گیسوں کو فلٹر کیا جاتا ہے۔ اخراج کی حقیقی وقت میں نگرانی کی جاتی ہے اور اسے ریاستی آلودگی کنٹرول بورڈ (ایس پی سی بی) کے نظام سے منسلک کیا جاتا ہے۔



پی پی پی کی اس شراکت داری نے کونسل کے مالی بوجھ کو کم کیا ہے، کیونکہ اس سے صرف وصولی اور نقل و حمل کے اخراجات برداشت ہوتے ہیں۔ سینٹری فضلہ کو زیادہ درجہ حرارت پر جلانے سے صحت کے خطرات کم ہوئے ہیں اور فضلہ کو سنبھالنے والے صفائی کارکنوں کی حفاظت ہوتی ہے۔ کھلی ڈمپنگ کو ختم کیا گیا ہے، ماحولیاتی آلودگی کو روکا گیا ہے اور بیماریوں کے پھیلاؤ کو کم کیا گیا ہے۔ اس سے رہائشیوں کے معیار زندگی میں بہتری آئی ہے، خاص طور پر صفائی کے فضلے کو ٹھکانے لگانے کے چیلنجوں سے متاثرہ خواتین کے لیے۔

تروپتی کے زائرین کے لیے سکون، صفائی اور دیکھ بھال

مذہبی مقامات لاکھوں زائرین کو اپنی طرف متوجہ کرتے ہیں، جس سے صاف بیت الخلاء روزانہ کی ضرورت بن جاتے ہیں۔ تروپتی ہندوستان کے مصروف ترین زیارت گاہوں میں سے ایک ہے۔ تروپتی میونسپل کارپوریشن نے عقیدت مندوں، سیاحوں اور رہائشیوں کے لیے جدید بیت الخلا کمپلیکس بنائے ہیں۔



بس اسٹیشن کے قریب خواتین کے لیے ایک مخصوص گلابی بیت الخلا کمپلیکس کھڑا ہے۔ یہ سری نواسم، وشنو واسم، ریلوے اسٹیشن اور بس ٹرمینل جیسے اہم مقامات کو جوڑتا ہے۔ خواتین ہندوستانی اور مغربی بیت الخلاء، بیت الخلاء، اور مدر کیئر اور کپڑے بدلنے کے کمرے استعمال کر سکتی ہیں۔ آتش گیر اور سینٹری نیپکن وینڈنگ مشینیں ماہواری کی حفظان صحت میں مدد کرتی ہیں۔ کمپلیکس روزانہ 12,000 سے 15,000 صارفین کو خدمات فراہم کرتا ہے۔ ایک منظم تھری شفٹ صفائی کا نظام اس سہولت کو برقرار رکھتا ہے۔

ریلوے اسٹیشن کے قریب ایک کامن پبلک ٹوائلٹ کمپلیکس روزانہ گووندراج سوامی مندر کے علاقے میں آنے والے 20,000-25,000 عقیدت مندوں کی ضروریات کو پورا کرتا ہے۔ عالمگیر رسائی کے لیے ڈیزائن کیا گیا، یہ مردوں، خواتین، خواجہ سراؤں، دیویانگ اور بچوں کے لیے مخصوص سہولیات فراہم کرتا ہے۔ ریمپ، ہینڈریل، بچوں کے لیے دوستانہ فکسچر، اور نہانے کے کمرے یا تریوں کے لیے زیادہ آرام، حفظان صحت اور رسائی کو یقینی بناتے ہیں۔

آگے کا راستہ

ایس بی ایم۔یو۔2.0 کے تحت توجہ بیت الخلاء کی تعمیر سے آگے بڑھ گئی ہے۔ اب مقصد انہیں صاف ستھرا، محفوظ، جامع اور پائیدار رکھنا ہے۔ ان کہانیوں سے پتہ چلتا ہے کہ شہر کس طرح اپنے طریقے سے اس مقصد تک پہنچ رہے ہیں۔ ایک سکریپ بس، ری سائیکل شدہ پلاسٹک، سینسر پر مبنی فکسچر اور ایک اعلیٰ درجہ حرارت والا جلانے والا ہر ایک کردار ادا کرتا ہے۔ نجی آپریٹرز، اسپتالوں اور کمیونٹیز کے ساتھ شراکت داری ان سہولیات کو اچھی طرح سے چلاتی رہتی ہے۔ سرشار کارکنان اور دیکھ بھال کرنے والے انہیں ہر روز زندگی دیتے ہیں۔ جیسے جیسے سوچ بھارت مشن کے بارہ سال مکمل ہو رہے ہیں، سمت واضح ہے۔ ہر شہری، چاہے اس کی جنس، صلاحیت یا مقام کچھ بھی ہو، ایک صاف اور باوقار بیت الخلاء کا حقدار ہے۔ بازاروں سے لے کر یادگاروں تک، ہندوستانی شہر اس وعدے کو حقیقت میں بدل رہے ہیں۔

حوالہ:

[پی ڈی ایف دیکھنے کیلئے یہاں کلک کریں](#)

PIB Backgrounder

Dignity by Design: Innovation Reshapes India's Public Toilets

(Release ID: 2318095)

U.No:4537

شج-حن-سا